Roll No...

Total No. of Questions : **11**] [*Total No. of Printed Pages* : **8**

ED–3025

B.A. B.Ed. (IIIrd Year) Examination, 2022

URDU

Paper–I (CC-1)

(Masnavi aur Marsia)

Time : 3 Hours] [*Maximum Marks : 60*

SECTION–A

Answer all eight questions (Answer limit 50 words). Each question carries 2 marks. **(Marks : 2 × 8 = 16)**

(حصہ-الف)

سبھی 8 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 50 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہر سوال کے 2 نمبر ہیں۔

SECTION–B

Answer all five questions. Each question has internal choice (Answer limit 200 words). Each question carries 4 marks. **(Marks : 4 × 5 = 20)**

(حصہ-ب)

سبھی 5 سوالوں کے جواب دیجئے۔ ہر سوال داخلی انتخاب رکھتا ہے(جواب 200 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہر سوال کے 4 نمبر ہیں۔

SECTION–C

Answer any three questions out of five (Answer limit 500 words). Each question carries 8 marks. **(Marks : 8 × 3 = 24)**

(حصہ-ج)

5 میں سے کن ہی 3 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہر سوال کے 8 نمبر ہیں۔

SECTION–A

(حصہ-الف)

1 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ 50 الفاظ میں تحریر کیجئے۔ تمام مختصر سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

(i) اردو کے دو اہم مثنوی نگاروں کے نام لکھئے۔

(ii) میر حسنؔ کے والد اور جد کے نام لکھئے۔

(iii) میر انیسؔ کا سن ولادت تحریر کیجئے۔

(iv) پنڈت دیا شنکر نسیمؔ کی کون سی مثنوی آپ کے نصاب میں شامل ہے؟ تحریر کیجئے۔

(v) دبیرؔ کس شاعر کے شاگرد تھے؟

(vi) مثنوی کے دو اجزاء کے نام لکھئے۔

(vii) میر حسنؔ کی دو مشہور مثنوی کے نام لکھئے۔

(viii) مرثیہ کس زبان کا لفظ ہے؟ اور کس سے بنا ہے؟

SECTION–B

(حصہ-ب)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔ ہر سوال کا جواب 200 الفاظ سے زائد نہ ہو۔ تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

2 مثنوی کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کے اجزائے ترکیبی پر روشنی ڈالئے۔

(یا)

مثنوی کے آغاز و ارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

3 ''مرثیہ ایک داستانی صنف ہے'' اس قول کی وضاحت کیجئے۔

(یا)

اردو میں مرثیہ نگاری کے آغاز اور ارتقاء کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

4 مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے:

گل چیں کا جو اب پتا ملا ہے

یوں شاخ قلم سے گل کھلا ہے

وہ باد چمن، چمن خراماں

یعنی وہ بکاؤلی پریشاں

گلشن سے جو خاک اڑاتی آئی

اس شہر میں آتی، آتی آئی

دیکھا تو خوشی کے چہچہے تھے

گل چیں کے شگوفے کھل رہے تھے

(یا)

گرنے لگا جس دم علم سید وِلا
عباس نے جھک کر گردن سے سنبھالا
اک تیر لگا چشم پہ اور سینے پہ بھالا
بند آنکھیں ہوئیں، منھ سے لہو شیر نے ڈالا
خم تھے کہ پڑا فرق پہ گرز ایک شقی کا
شوق ہو گیا سر حضرت عباس کا
کچھ گرز گراں بار کا صدمہ نہیں تھوڑا
سر پھٹ گیا پر مشک کو دانتوں سے نہ چھوڑا

5 مندرجہ ذیل بند کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے:

نمک خوانِ تکلم ہے فصاحت میری

ناطقہ بند ہیں سن، سن کے بلاغت میری

رنگ اڑتے ہے وہ رنگین ہے عبارت میری

شور جس کا ہے وہ دریا ہے طبیعت میری

عمر گزری ہے اسی دشت کی سیاحی میں

ٹھنڈی ٹھنڈی وہ ہوائیں وہ بیاباں وہ شجر

دم بے دم جھومتے تھے وجد کے عالم میں شجر

اوس نے فرش زمرد پر بچھائے تھے گہر

(یا)

کرو پہلے توحید یزداں رقم

جھکا جس کے سجدے کو اول قلم

سر لوح پر رکھ بیا جبیں

کہا تجھ سا کوئی دوسرا نہیں

قلم پھر شہادت کی انگلی اٹھا

سوا حرف زن یوں کے رب العلا !

نہیں کوئی تیرا، نہ ہوگا شریک

تیری ذات واحد لا شریک

6 میر انیسؔ کی مرثیہ نگاری کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

(یا)

مرثیہ کے اجزائے ترکیبی کی وضاحت کرتے ہوئے اس کی اقسام بیان کیجئے۔

SECTION–C

(حصہ-ج)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کن ہی تین (3) سوالوں کے جواب پانچ سو (500) الفاظ میں تحریر کیجئے۔

سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

7 میر انیسؔ کی سوانحی حیات بیان کیجئے۔

8 پنڈت دیا شنکر نسیمؔ کی مثنوی کی خوبیاں بیان کیجئے۔

9 دبیرؔ کی مرثیہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

10 مرثیہ کے اصطلاحی اور لغوی مفہوم بیان کیجئے۔

11 مثنوی کا فن اور اس کے اجزائے ترکیبی بیان کیجئے۔